

قرآن پاک میں توریت اور انجیل

سورة العمران آیت 3

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم!

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کاش آپ اُس کے امن، سکون سے اپنی زندگی میں لطف اٹھائیں۔ ہمارا عنوان آج "شریعت (توریت) اور (انجیل) قرآن مجید کی روشنی میں" ہے۔ اکثر باشعور علماء شریعت (توریت) اور خوشخبری (انجیل) کی منفی کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ جبکہ ہم کوئی ایسا لفظ قرآن مجید میں نہیں پاتے۔

اس لئے آج ہم قرآن پاک کی اُن آیات پر غور کریں گے جو خاص کر شریعت اور خوشخبری کے بارے میں ہیں۔ جن کی بہت سارے عالم دین جلدی سے مذمت کرتے ہیں۔ اگر شریعت اور فضل پرانے، جھوٹے اور ملاوٹ شدہ ہیں تو کیوں قرآن پاک اُن کے بارے میں اتنی ساری مثبت باتیں فرماتا ہے؟ سورة الاعراف 157۔ کیا ایک یا دو دفعہ ہی کافی نہ تھا یہ واضح کیا جانا کہ یہ اب متبر نہیں ہیں؟ لیکن نہیں، اس معاملے میں یہ خاموش ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہمارے عزیز قارئین اُن آیات کا تجزیاتی مطالعہ کریں جن میں فضل (خوشخبری) اور شریعت کا ذکر ہے۔ ہمیں بہت سنجیدہ دعا کی ضرورت ہے تاکہ اللہ کا روح، روح القدس ہماری راہنمائی (سورة النمل 102) اُن علم کی طرف فرمائے جس سے ہم بہشت میں پہنچ جائیں۔ ہم غلط راستے کا برداشت نہیں کر سکتے۔

توریت اور انجیل

سورة العمران 3:3 "اس نے اے محمد تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس نے توریت اور انجیل نازل کی۔"

سورة العمران 48:3 "اور وہ انہیں لکھنا پڑھنا اور دانائی اور توریت اور انجیل سیکھائیگا۔"

سورة العمران 65:3 "اے اہل کتاب تم امراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل اُن کے بعد اتری ہیں۔ اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔"

سورة المائدہ آیت 46 "اور ہم نے اُن (انبیاء) کے نقش قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو پابند کیا، تصدیق کرتے ہوئے اُس کی جو اُس سے پہلے تورات سے تھا، اور ہم نے اُس کو انجیل (کتاب) دی اُس میں ہدایت اور نور ہے، اور تصدیق کرتی ہے اُس کی جو اس سے پہلے تورات سے تھا۔ اور متیقن لے لے (انجیل) ہدایت اور نصیحت ہے۔"

سورة المائدہ 50 "جو لوگ خدا پر روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔"

سورة المائدہ آیت 69 "بے شک! جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی، صابین، اور عیسائی ہیں۔۔۔ جو کوئی (شخص) بھی اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتا ہے اور نیک اعمال کرتا ہے۔ تو پھر نہ اُن (ایسے لوگوں) پر خوف ہوگا اور نہ ہی غم زدہ ہوں گے۔"

سورة المائدہ 71 "اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے اُن پر کوئی آفت نہیں آئیگی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر خدا نے اُن پر مہربانی فرمائی

لیکن پھر انہیں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور خدا اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔"

سورۃ المائد آیت 113 میں لکھا ہے، "میں (اللہ) نے تمہیں سیکھایا تورات اور انجیل۔" اگر اللہ تورات اور انجیل کو سیکھاتا ہے، پھر کون سے یہ علماء ہیں جو اس کو منسوخ کرتے ہیں؟

میں ہر ایک سوچ بچار کرنے والے مسلمان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ تورات اور انجیل کی ایک کاپی جلدی سے حاصل کریں۔ کیونکہ اُن میں اللہ کی روشنی پائی جاتی ہے۔ عزیز قاری! کوئی غلطی نہ کرو اور نہ ہی دیر کرو بلکہ جلدی سے تورات اور انجیل حاصل کرو، کاش اللہ تم کو اپنے امان میں رکھے۔

سورۃ الاعراف 157 "وہ جو محمد رسول اللہ کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو اُن کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں۔ اور اُن پر سے بوجھ اور طاق جو اُن کے سر پر اور گلے میں تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن پر ایمان لائے اور اُن کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور اُن کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔"

سورۃ التوبہ 111 "خدا نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور ان کے حال خرید لئے ہیں اور اُس کے عوض میں اُن کے لئے بہشت تیار کی ہے یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اُسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے۔ تو جو سو داتم نے اس سے کیا ہے۔ اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔"

سورۃ الفتح آیت 29 "محمد ﷺ خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر سجدہ ہیں اور خدا کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت) سجدہ کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں اُنکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اُسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگی اور لگی کھتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔"

سورۃ حدید 27 "پھر اُن کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور اُنکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور اُن کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے اُن کی پیروی کی اُن کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے اُنکو اسکا حکم نہیں دیا تھا۔ مگر انہوں نے اپنے خیال میں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا۔ پھر جیسا اس کو بنا لینا چاہیے تھا بنا بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اُن کو ہم نے اُن کا اجر دیا اور اُن میں سے نافرمان ہیں۔"

مندرجہ بالا آیات میں ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن پاک کبھی بھی تورات اور انجیل کو نہ برا کہتا ہے نہ ہی نقطہ چینی کرتا ہے۔ اب عزیز پڑھنے والوں اُس پر غور کرو جو تم نے ابھی پڑھا ہے۔ کیوں تورات اور انجیل بنی نوح انسان کے لئے راہنمائی ظاہر کی گئی ہیں اور غلط اور صحیح میں امتیاز کا پیمانہ۔ (سورۃ العمران 3) اگر اس کو تبدیل کرنا تھا تو یہ محمد کے دور میں ہو چکی ہوتیں؟ ذرا سوچیں اور دعا کریں کہ کیا ہم تورات اور انجیل کو نور کہنے والے کی نہ سنی۔

اگر کوئی شخص یہ فیصلہ کرتا ہے کہ جو کچھ اللہ سیکھاتا ہے اس کو مانیں تو وہ سراطِ مستقیم پر ہے۔ سورۃ العمران آیت 48 میں اللہ واضح طور پر فرماتے ہیں کہ اللہ ان کو "تورات اور انجیل سیکھائے گا" کون ہیں جو ان آیات کی منافی کرتے ہیں؟ وہ تورات اور انجیل کی بے عزتی کرتے ہیں۔

آگے ہم سورۃ المائدہ کی آیت 46 میں دیکھتے ہیں کہ مسیح (عیسیٰ مسیح) کے ذریعے انجیل بھیجی گئی۔ "ہم نے یسوع جو مریم کا بیٹا ہے کو بھیجا ہے جس نے تورات کو جو اُس سے پہلے بھیجی گئی ہے کی تصدیق کی اور ہم نے اُس پر انجیل اُتاری۔" تورات اور انجیل اللہ کی طرف سے

ہیں۔ کیا وہ جو پہلے بھیجا گیا تھا اب منسوخ ہو گیا؟ کیا اللہ غلطی کرتا ہے اور بعد میں اُس کو چیزیں دوبارہ کرنی پڑتیں ہیں؟ کون اللہ کی روشنی کو اپنے منہ کی پھونک سے بجا سکتا ہے؟ (سورۃ الصفہ 8) اللہ نے یہ برکات بھیجی ہیں پھر کیوں کوئی ایسے الفاظ کو سنے جو تورات اور انجیل میں مسلسل راہنمائی اور روشنی ہے۔ تورات کی تصدیق کرتیں ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کی تعریف کرتیں ہیں؟

عزیزو! کیا تم اللہ سے ڈرتے ہو؟ تو پھر یہ الفاظ تمہارے لئے ہیں۔ یہ عالم اپنے منہ سے پھونکیں بے فائدہ مار رہے ہیں۔ اللہ کی روشنی، تورات اور انجیل ہزار کوششوں کے باوجود روشنی دیتی رہے گی۔ ایسے اشخاص عدالت میں اپنے غلط الزام اور اعمال کے جواب دہ ہونگے۔

عزیز قاری! تمہارا ایمان کہاں ہے؟

سورۃ المائدہ کی آیت 69 میں اللہ فرماتے ہیں، "جو لوگ تورات اور انجیل پر ایمان لائے ہیں۔" یہ وہ ایمان ہے جیسے میں اپنی زندگی کا حصہ چنتا ہوں۔ کون! سے غلط کر سکتا ہے جو اللہ کے کلام کو قبول کرتا ہے؟

حقیقت میں یہ روشنی ہے جو اللہ کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔ سورۃ المائدہ آیت 47، "اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام خدا نے ہمیں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں اور جو خدا کے نازل کئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔" تورات اور انجیل روشنی ہے۔ بہت پہلے حضرت داود نے زبور 119 کی آیت 105 میں لکھا، "تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔"

سورۃ المائدہ آیت 113 میں لکھا ہے، "میں (اللہ) نے تمہیں سیکھایا تورات اور انجیل۔" اگر اللہ تورات اور انجیل کو سیکھاتا ہے، پھر کون یہ علماء ہیں جو اس کو منسوخ کرتے ہیں؟

میں ہر ایک سوچ بچار کرنے والے مسلمان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ تورات اور انجیل کی ایک کاپی جلدی سے حاصل کریں۔ کیونکہ ان میں اللہ کی روشنی پائی جاتی ہے۔ عزیز قاری! کوئی غلطی نہ کرو اور نہ ہی دیر کرو بلکہ جلدی سے تورات اور انجیل حاصل کرو، کاش اللہ تم کو اپنے امان میں رکھے۔

R.M. Harnisch

Series no. 19

www.salahallah.com

www.allahshanif.com